سنتِ غیر مؤکدہ پڑھتے ہوئے جماعت قائم ہوجائے، تو حکم

دار الافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر:SAR-7939 تاریخ:19-07-2022

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اِس مسئلے کے بارے میں کہ اگر کوئی شخص مسجد میں سنت غیر مؤکدہ جیسے عصر یا عشاء کی پہلی چار سنتیں پڑھ رہا ہو اور وہاں عصر یا عشاء کی جماعت قائم ہو جائے، تو یہ چار کی بجائے دو سنتیں پڑھ کر جماعت میں شامل ہو سکتا ہے یا نہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اگر کوئی شخص سنت غیر مؤکدہ یعنی عصر یا عشاء کی سنن قَبلیہ ادا کر رہا ہو اور پہلی یا دوسری رکعت میں ہی ہو اور جماعت قائم ہو جائے، تو ضروری ہے کہ یہ شخص چار کی بجائے دو سنتیں پڑھ کر جماعت میں شامل ہو جائے، کیونکہ سنت غیر مؤکدہ نفل کے حکم میں ہیں اور نفل میں ہر دو رَکعتیں جداگانہ شمار کی جاتی ہیں، البتہ اگر تیسری رکعت کے لیے کھڑا ہو گیا تھا، تو پھر چار رکعتیں پوری کر لے اور جماعت میں شامل ہو۔

امامِ اہلسنت، امام احمد رضا خان رَحْمَۃُاللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات:1340ھ / 1921ء) سے سوال ہوا کہ "ایک شخص نے چار رکعت نماز سنت یا نفل کی نیت کر کے شروع کی۔ ابھی دوسری رکعت کی طرف اٹھا تھا کہ نماز فرض کی جماعت کے لیے تکبیر ہوگئی، نفل و سنت ادا کرنے والا چار رکعت پوری کرے یا دو پر اکتفاء کر لے، باقی دو رکعات ادا کرے یا نہ؟"

آپ رَحْمَۃُاللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے جواب دیا: "نفل ادا کرنے والا نمازی ثنا سے تشہد کے آخر تک جو پہلی دو

رَکعت میں ہے، ابھی تیسری رکعت کی طرف اس نے قیام نہیں کیا تھا کہ جماعت فرض کھڑی ہو گئی، تو ایسے شخص پر لازم ہے کہ وہ اُن ہی دو رکعات پر اکتفا کرے اور جماعت میں شریک ہو جائے۔فی الدر المختار: ”الشارع فی نفل لا یقطع مطلقا ویتمہ رکعتین“ ترجمہ: در مختار میں ہے: نوافل شروع کرنے والا انہیں مطلقاً قطع نہیں کر سکتا، بلکہ دو رکعتیں پوری کرے۔ (در مختار کا کلام مکمل ہوا۔) اور جو دو رَکعات باقی تھیں، اُن کی قضا اُس کے ذمہ نہیں، کیونکہ نوافل کی ہر دو رکعت الگ نماز ہے، جب تک دوسرے شُفع کا آغاز نہیں کیا جاتا وہ لازم نہیں ہو گا۔۔۔ **اور غیر مؤکدہ سنن کا حکم بھی یہی ہے، مثلاً عصر اور عشاء کی پہلی سنتیں، ان کا درجہ بھی نوافل کا ہے۔**“

(فتاویٰ رضویہ، جلد8، صفحہ129، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَۃُاللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 1367ھ / 1947ء) لکھتے ہیں: ”نفل شروع کیے تھے اور جماعت قائم ہوئی تو قطع نہ کرے، بلکہ دو رکعت پوری کر لے، اگرچہ پہلی کا سجدہ بھی نہ کیا ہو اور تیسری پڑھتا ہو، تو چار پوری کر لے۔“

(بہار شریعت، جلد1، حصہ4، صفحہ696، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــہ

مفتی محمد قاسم عطاری

19ذو الحجۃ الحرام1443ھ/19جولائی2022ء

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جا سکتی ہے